مقتلِ ابی مخنف وقیام مختار

محمد علی بک ایجنسی

جامع مسجد وامامبارگاہ امام الصادقؑ G-9/2

اسلام آباد فون نمبر 0333-5121442

مقتلِ ابی مخنف

وقیام مختار

ترجمہ

سیّد تبشّر الرضا کاظمی

محمد علی بک ایجنسی

جامع مسجد وامامبارگاہ امام الصادق G-9/2

اسلام آباد۔فون 0333-5121442

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	مقتل ابی مخنف وقیام مختار
مترجم	:	سید تبشر الرضا کاظمی
کمپوزنگ	:	الفا کمپوزنگ پوائنٹ گوالمنڈی' راولپنڈی
طباعت	:	اسد پرنٹنگ پریس راولپنڈی
بار چہارم	:	مارچ 2004ء
تعداد	:	ایک ہزار
قیمت	:	100 روپے

ملنے کا پتہ

محمد علی بک ایجنسی

جامع مسجد و امام بارگاہ امام الصادق G-9/2

اسلام آباد۔ فون 0333-5121442

تم جلد ہی ایسی آگ میں جلو گے جس کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔ تم نے میرے بھائی کو شہید کیا اور ان کے خاندان کو قید کیا اور ان کا سامان لوٹ لیا۔ ان تمام امور پر خدا گواہ ہے۔ وہ محترم خون جس کا خدا' رسولؐ اور قرآن نے بہانا حرام کیا تھا تم نے بہایا ہے۔ ان کی خواتین کو کھلے بالوں بے پردہ کر کے نہایت ذلت ورسوائی سے باہر نکالا۔ تم نے تو بچوں کو بھی ذبح کرنے کا قصد کیا تھا۔ یہ ظلم میرے نانا میرے بابا اور میری مادر گرامی اور ہر نیک انسان پر کتنا شاق ہے۔ ہائے افسوس میری جان عالم مسافرت میں شہید ہونے والے پر قربان ہو اور اس مظلوم قیدی پر جو بیڑیاں پہنے ہوئے ہے۔ ہائے میری مصیبت جب میرے بھائی (حسینؑ) کا سر نیزہ پر بلند کیا۔

جب ان قیدیوں کو ابن زیادہ کے سامنے لے جایا گیا تو وہ دائیں بائیں دیکھتا تھا۔ حضرت زینبؑ جن کی چادر اور گوشوارے چھین لئے گئے تھے پریشان بالوں اور اپنے ہاتھوں سے اپنا چہرہ چھپاتی تھیں۔ ابن زیاد لعین ان کی طرف متوجہ ہوا اور پوچھنے لگا۔ "یہ خاتون کون ہے؟" لوگوں نے بتایا۔ "حسین علیہ السلام کی بہن زینبؑ ہیں"۔ جناب زینبؑ سے ابن زیاد کہنے لگا۔ "تم کو اپنے نانا کا واسطہ مجھ سے گفتگو کرو"۔ جناب زینبؑ نے فرمایا۔ "او دشمن خدا رسولؐ! تو کیا چاہتا ہے؟ تو نے ہمیں ہر نیک و بد کے سامنے رسوا کیا ہے۔ ابن زیاد نے کہا تم نے خدا کا فیصلہ اپنے اور اپنے بھائی کے بارے میں دیکھ لیا جو یزید سے خلافت حاصل کرنے کا خواہش مند تھا لیکن اس کی یہ آرزو پوری نہ ہوئی۔ اس کی امید ناامیدی میں بدل گئی اور ہمیں خدا نے اس پر فتح دی"۔ حضرت زینبؑ نے فرمایا۔ "او مرجانہ کے بیٹے! تجھ پر لعنت ہو۔ اگر میرے بھائی کو خلافت (العیہ) کی طلب تھی تو اس لیے کہ وہ ان کے نانا اور بابا کی وارثت تھی البتہ تو اپنے جواب کے لیے تیار رہ۔ جس وقت خدا کی عدالت میں (تیرے دشمن) محمدؐ کے روبرو تجھے جہنم میں قید کیا جائے گا"۔

فداکار پھوپھی اور غیرت مند بھتیجا

اس وقت امام زین العابدین علیہ السلام کو اپنی پھوپھی کے بارے میں